

ماہ محرم معارف قرآنی اور اسلام ناب

<?xml encoding="UTF-8?">

ماہ محرم معارف قرآنی اور اسلام ناب

کتاب کا نام: : 72

ماہ محرم محرم الحرام میں صحیح اور مستند قرآنی اور اسلامی تعلیمات کے اظہار کی ضرورت ہے محرم الحرام کے مہینے میں لوگوں کو حسینی تعلیمات اور علوی کی تعلیمات سے آگاہ کریں جو قرآن اور اسلام کی مستند اور صحیح تعلیمات ہیں۔ میں نے بار بار کہا ہے کہ منبر پر بغیر تعلیم کے جانا، منبر جہاں کوئی شخص جا کر کہتا ہے کہ اب دیکھتے ہیں کہ ہم کیا کہنے جا رہے ہیں اور منبر میں اس کے منہ سے جو کچھ آتا ہے وہ کہتا ہے۔ کبھی یہ کمزور لفظ ہوتا ہے، کبھی خدا نہ کرے یہ جھوٹا قول ہو، خدا نہ کرے ایسا لفظ جو دین کی توہین کرتا ہو، عاشورہ کی ناشکری ہے۔

محترم قابل قدر محنتی! پیارے! علماء، طلاب اور مبلغین حضرات!

آج ہمارے نوجوانوں کے ذہنوں میں سوالات ہیں۔ آپ کو ان سوالات کو اعتراضات کے طور پر نہیں لینا چاہئے۔ جب کوئی نوجوان سوال پوچھتا ہے، تو ہمیں کہنا چاہئے، "سر، خاموش رہو!" وہ جوان ہے۔ نوجوان ذہن سیال ہے۔ آڈیو اور بصری تعلقات کی وجہ سے آج دنیا میں ہر جگہ غلط خیالات اور غلط دلائل پھیلے ہوئے ہیں۔ ہمارے نوجوان کا ایک سوال ہے۔ انہیں کون ٹھیک کرے گا؟

آپ اور مجھے اسے ٹھیک کرنا ہوگا۔ اگر آپ جا کر اس فکری خلا کو صحیح طریقے سے پر نہیں کریں گے، یا اس سوال اور مسئلے کو حل نہیں کریں گے، تو کوئی اور جائے گا اور اسے غلط طریقے سے جواب دے گا۔ علماء کو خالص اسلامی فکر سے آراستہ ہونا چاہیے، بہترین، سب سے زیادہ عقلمند اور سب سے مضبوط۔ ہمارے پاس اس طرح کے بہت سے خیالات اور الفاظ ہیں۔

شہید مطہری (رضوان اللہ تعالیٰ علیہ) جیسا کوئی شخص یونیورسٹی کے عام طلاب اور لوگوں کو ان کے سامنے قبول کرنے اور سر تسلیم خم کرنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ اسی فیکلٹی میں جہاں وہ پڑھاتے تھے، ایسے لوگ بھی تھے جو کھلے عام مذہب کے خلاف تبلیغ کرتے تھے اور پڑھاتے تھے۔ وہ نیک آدمی ان کے ساتھ لڑنے اور لڑائی میں پڑنے نہیں گیا۔ اس نے بات کی، اس نے سوچا، اس نے سچ کہا، اس نے صحیح ذہنیت کا استعمال کیا اور اس نے جگہ پر قبضہ کر لیا۔

انقلاب سے پہلے بھی ایسا ہی ہوتا تھا۔ انقلاب سے پہلے، پادری جو یونیورسٹیوں اور نوجوان دانشور حلقوں سے جڑے ہوئے تھے، اور شاید غیر ملکی خیالات سے جڑے ہوئے تھے، ان کے پاس طاقت اور طاقت دینے کے اوزار نہیں تھے۔ لیکن جگہ ان کے ہاتھوں میں اور ان کے ہاتھوں میں تھی۔ مسجد میں ایک عالم کھڑے ہو کر لوگوں سے بات کرتے اور آپ دیکھیں گے کہ یونیورسٹی کی کلاسیں بند یا ویران ہیں، اور وہ اس صاحب کی گفتگو سننے جاتے اور ان سے تفسیر کے چار الفاظ سنیں گے یا نہج البلاغہ کے بارے میں ان کی وضاحت سیکھیں گے۔